

749 - وہ اسلام قبول کرنا چاہتا ہے اس ک#1740; گرل فر#1740;نڈ (محبوبہ) اور دونوں کے بچے بھ#1740; ہیں

سوال

میں نے عزم کر لیا ہے کہ اسلام قبول کر کے اسے اپنی زندگی کا منہج بناؤں گا ، لیکن میری گرل فرینڈ نے عیسائیت قبول کر لی ہے جس سے میں عنقریب شادی کرونگا ، اور ہمارے دو بچے بھی ہیں مجھے اس کے دین پر کوئی اعتراض نہیں ، لیکن وہ مجھ سے ہمیشہ یہ مطالبہ کرتی ہے کہ میں اس کے ساتھ گرجے میں نماز کے لیے جایا کروں تو بعض اوقات میں اس کے ساتھ چلا جاتا ہوں تا کہ ہمارے درمیان مشکلات پیدا نہ ہوں ۔ لیکن مجھے کچھ سمجھ نہیں آتی کہ میں مسلمان ہونے کے بعد اس کے اس مطالبے کو کس طرح حل کروں گا ، تو کیا میرے لیے جائز ہے کہ میں اس کے ساتھ گرجے میں نماز کے لیے جاتا رہوں ؟ اس مشکل کا حل کیسے کیا جائے ؟ آپ سے گزارش ہے کہ آپ اس کا کوئی ایسا حل ڈھونڈیں جس سے ہمارے گھریلو تعلقات کشیدہ نہ ہوں ؟

پسنیدہ جواب

الحمد لله.

الحمد لله

آپ پر ضروری ہے کہ جتنی جلدی ہوسکے اسلام قبول کریں جو کہ ایک بہت ہی آسان کام ہے اس میں کوئی مشکل پیش نہیں آتی اس کی مزید تفصیل آپ کو ویپ سائٹ پر قسم اسلام قبول کریں میں ملیں گی ۔

دوم :

جب عورت مسلمان یا پھر کتابی (یعنی یہودی یا عیسائی) ہو جائے اور حرام تعلقات سے اللہ تعالیٰ کے سامنے توبہ کر لے اور پاکدامنی اختیار کر لے تو آپ کے لیے اس سے شادی کرنا جائز ہے ۔

سوم :

اس عورت کے بطن سے جو اولاد بغیر شادی کیے پیدا ہوئی ہے آپ کی طرف منسوب نہیں ہوسکتی اور نہ ہی وہ آپ کی اولاد ہے ، لیکن اس میں کوئی مانع نہیں کہ آپ ان سے محبت و انس رکھیں ان کا خیال کریں اور ان کا خرچہ برداشت کریں ، اور مستقبل میں انہیں اور ان کی ماں کو اسلام کی دعوت دینے کی کوشش کریں ۔

چہارم :

آپ کا کنیسہ میں جانا اور کفر کی مجالس میں آپ کے بیٹھنے میں بہت ساری قباحتیں ہیں جن کا انجام بھی اچھا نہیں اس لیے ہم آپ کو وہاں بیٹھنے کی نصیحت نہیں کریں گے ۔

لیکن یہ ضروری ہے کہ ایسا کرنا آپ کے قبول اسلام کے درمیان کھائی نہ بن جائے ، اور اگر ہمیں آپ یہ کہیں کہ یا تو میں اسلام قبول کرتا ہوں اور اس کے ساتھ کنیسہ میں بھی جاؤں گا ، اور یا پھر اسلام قبول نہیں کرتا ؟

تو ہم اس کے جواب میں آپ کو کہیں گے آپ بلا شک شبہ اسلام قبول کریں اور مندرجہ ذیل قرآنی آیات کے معانی پر غور و فکر اور سوچ و بچار کریں :

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک ہی ہے ، اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے ، نہ تو اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ ہی وہ کسی سے پیدا ہوا ، اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے الا خلاص (1 - 4)

اور ایک دوسری جگہ پر اللہ تعالیٰ نے کچھ اس طرح فرمایا ہے :

آپ کہہ دیجئے کہ اے کافرو ! میں اس کی عبادت کرتا ہوں جس کی تم عبادت کرتے ، اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں ، اور نہ میں اس کی عبادت کروں گا جس کی تم عبادت کرتے ہو ، اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کر رہا ہوں ، تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین ہے الکافرون (1 - 6) ۔

خلاصہ :

اے عقل و دانش رکھنے اور صحیح اختیار اور سلیم راستہ کی طرف متوجہ ہونے والے آپ قبول اسلام اور اس پر عمل کرنے میں جلدی کریں اس طرح اللہ تعالیٰ آپ کو ہر قسم کی مشکلات سے نجات اور مصائب پر کنٹرول کرنے میں مدد و تعاون کرے گا اور اللہ تعالیٰ آپ کی نگہبانی کرے گا ۔

واللہ اعلم .